wah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم سہ شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۲۸ نبوت ۱۳۴۶ھش ۲۴ شعبان ۱۳۸۷ھ ۲۸ نومبر ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۶۸

اخبار احمدیہ

-- ربوہ ۲۷ نومبر ۔ جیسا کہ پہلے یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چندروز کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہوئے ہیں ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر آن حضور کا حافظ و ناصر ہو ۔ اور حضور بخیریت واپس تشریف لائیں ۔ آمین

-- محترم جناب فضل حسین صاحب گیارہ ماہ سے پاؤں میں موچ آنے کی وجہ سے صاحب فراش ہیں ۔ علاج کے لئے لاہور اور پھر کراچی تشریف لے گئے تھے مگر ابھی تک افاقہ نہیں ہوا ۔ اس کے علاوہ انہیں بلڈ پریشر کی بھی شکایت ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے ۔ آمین

-- مجلس اطفال الاحمدیہ کا سال نو کا پہلا ماہانہ اجلاس "ایوانِ محمود" میں آج مورخہ ۲۷ بروز سوموار منعقد ہو رہا ہے ۔ ربوہ کے تمام اطفال کی حاضری ضروری ہوگی ۔

(ناظم اطفال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

-- میری بڑی ہمشیرہ بعارضہ ٹائیفائیڈ اور سرسام سخت بیمار ہیں ۔ اور ٹی ۔ ڈی ۔ اے ہسپتال بھکر میں داخل ہیں ۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے ۔

محمد الدین ناز جامعہ احمدیہ ربوہ

-- گزشتہ ایک دو روز سے مطلع ابر آلود ہے ۔ رات کچھ بوندا باندی بھی ہوئی ۔

جلسہ سالانہ کے لئے ٹکٹ سٹیج

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو دوست سٹیج کا ٹکٹ حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواست معہ جلسہ کو ناٹکٹ وجہ استحقاق نظارت ہذا میں ۱۵ دسمبر تک بھجوا دیں ۔ درخواست امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ بھجوائی جائے ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یہ دنیا چند روزہ ہے خدا شناسی کی طرف جلد قدم اٹھانا چاہیئے

جو خدا کی طرف صدق و وفا سے قدم نہیں اٹھاتا اس کی دعا کھلے طور پر قبول نہیں ہوتی

"یہ دنیا چند روزہ ہے اور ایسا مقام ہے کہ آخر فنا ہے ۔ اندر ہی اندر اس کا فنا کا سامان لگا ہوا ہے وہ اپنا کام کر رہا ہے مگر خبر نہیں ہوتی ۔ اس لئے خدا شناسی کی طرف جلد قدم اٹھانا چاہیئے ۔ خدا تعالیٰ کا مزا اسے آتا ہے جو اسے شناخت کرے اور جو اس کی طرف صدق و وفا سے قدم نہیں اٹھاتا اس کی دعا کھلے طور پر قبول نہیں ہوتی اور کوئی نہ کوئی حصہ تاریکی کا اسے لگا ہی رہتا ہے ۔ اگر خدا تعالیٰ کی طرف ذرا سی حرکت کرو گے تو وہ اس سے زیادہ تمہاری طرف حرکت کرے گا لیکن اول تمہاری طرف سے حرکت کا ہونا ضروری ہے ۔ یہ خام خیالی ہے کہ بلا حرکت کئے اس سے کسی قسم کی توقع رکھی جاوے ۔ یہ سنت اللہ اسی طرح سے جاری ہے کہ ابتداء انسان سے ایک فعل صادر ہوتا ہے ۔ پھر اس خدا تعالیٰ کا فعل "نتیجہ" ظاہر ہوتا ہے ۔ اگر ایک شخص اپنے مکان کے کل دروازے بند کر دے گا تو یہ بند کرنا اس کا فعل ہوگا ۔ خدا تعالیٰ کا فعل اس پر یہ ظاہر ہوگا کہ اس مکان میں اندھیرا ہو جاویگا لیکن انسان کو اس کوچہ میں پڑ کر صبر سے کام لینا چاہیئے ۔

بعض لوگ شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے سب نیکیاں کیں ، نماز بھی پڑھی ، روزے بھی رکھے ۔ صدقہ و خیرات بھی دیا ، مجاہدہ بھی کیا مگر ہمیں وصول کچھ نہیں ہوا ۔ تو ایسے لوگ شقی ازلی ہوتے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کی ربوبیت پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ انہوں نے سب اعمال خدا تعالیٰ کے لئے کئے ہوتے ہیں ۔ اگر خدا تعالیٰ کے لئے کوئی فعل کیا جاوے تو یہ ممکن نہیں ہے ۔ کہ وہ ضائع ہو اور خدا تعالیٰ اس کا اجر اسی زندگی میں نہ دیوے ۔ اسی وجہ سے اکثر لوگ شکوک و شبہات میں رہتے ہیں اور ان کو خدا تعالیٰ کی ہستی کا کوئی پتہ نہیں لگتا کہ ہے بھی کہ نہیں ۔"

(ملفوظات جلد ششم ص۲۲۹)

قادیان میں اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ سالانہ شروع ہو گیا

محترم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ قادیان بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ قافلہ پاکستان بخیر و عافیت قادیان پہنچ گیا تھا ۔ وہاں پر جلسہ سالانہ ۲۴ نومبر کو اجتماعی دعا کے ساتھ شروع ہو گیا ۔ ہندوستان کی احمدی جماعتوں میں سے تین سو اصحاب جلسہ میں شامل ہوئے ۔ حاضرین جلسہ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام سنا دیا گیا ہے ۔ تمام احباب کی خدمت میں دعاؤں کی درخواست ہے ۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ر نومبر ۱۹۶۷ء

نشانات

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار فرمایا ہے کہ احباب کو چاہیئے کہ وہ ان نشانات کا ذکر کرتے رہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صداقت کے لئے دکھائے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"راستباز اور مامور من اللہ کی صداقت کا بڑا نشان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو غیب کی خبریں دیتا ہے۔ اور پھر ان خبروں میں ایک طاقت ہوتی ہے جو دوسروں کو نہیں دی جاتی۔ نجومی جو خبریں دیتا ہے۔ ان میں وہ طاقت اور جبروت نہیں ہوتی۔ جو مامور کی خبروں میں ہوتی ہے۔ علاوہ بریں مامور کی خبریں ایسی ہوتی ہیں کہ فراست اور قیافہ پر ان کی بناء نہیں ہو سکتی۔ مثلاً آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مکی زندگی میں جو بالکل بے سروسامانی اور بے کسی کی زندگی تھی۔ اپنی کامیابی اور دشمنوں کی ناکامی اور نامرادی کی پیشگوئی کی تھی۔ کیا کوئی عقلمند اور ملکی مدبر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس وقت کی حالت کو دیکھ کر اندازہ لگا سکتا تھا کہ یہ شخص کامیاب ہو جائے گا۔ اور وہ قوم جو اس کی مخالفت پر آمادہ ہے۔ ذلت کے ساتھ نامراد رہے گی؟ پھر دیکھ لو کہ انجام کیا ہوا۔ پس یہ ایک زبردست نشان مامور کو دیا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صـ۱۳)

حضور اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"غرض ہر مامور اور راستباز کو اللہ تعالیٰ ایک نشان نبوت دیتا ہے اور وہ آیات ارضیہ وسماویہ ہوتے ہیں۔ جو اس کی تائید اور تصدیق میں ایک دو نہیں لاکھوں لاکھ نشان ظاہر ہیں کوئی دیکھنے والا بھی ہو۔"

(ایضاً صـ۱۴۲)

"دوسرے خوارق اور نشانات کو وہ لوگ جو بدظنی کا مادہ اپنے اندر رکھتے ہیں کہہ دیتے ہیں کہ شائد دست بازی ہو۔ مگر پیشگوئی میں انہیں کوئی عذر اور باقی نہیں رہتا۔ اس لئے نشانات نبوت میں عظیم الشان نشان اور معجزہ پیشگوئیوں کو قرار دیا گیا ہے۔ یہ امر توریت سے بھی ثابت ہے اور قرآن مجید سے بھی۔ پیشگوئیوں کے برابر کوئی معجزہ نہیں۔ اس لئے خدا تعالیٰ کے ماموروں کو ان کی پیشگوئیوں سے شناخت کرنا چاہیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ نشان مقرر کر دیا ہے لَا یُظْہِرُ عَلٰی غَیْبِہٖ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ یعنی اللہ تعالیٰ کے غیب کا کسی پر ظہور نہیں ہوتا۔ مگر اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ رسولوں پر ہوتا ہے۔

پھر یہ بھی یاد رہے کہ بعض پیشگوئیاں باریک اسرار اپنے اندر رکھتی ہیں۔ اور دقیق امور کی وجہ سے ان لوگوں کی سمجھ میں نہیں آتی ہیں۔ جو دوربین آنکھیں نہیں رکھتے۔ اور موٹی موٹی باتوں کو صرف سمجھ سکتے ہیں۔ ایسی ہی پیشگوئیوں پر عموماً تکذیب ہوتی ہے اور جلد باز اور شتاب کار کہہ اٹھتے ہیں کہ وہ پوری نہیں ہوئیں۔ اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَظَنُّوْا اَنَّہُمْ قَدْ کُذِبُوْا۔ ان پیشگوئیوں میں لوگ شبہات پیدا کرتے ہیں۔ مگر فی الحقیقت وہ پیشگوئیاں خدا تعالیٰ کی سنن کے ماتحت پوری ہو جاتی ہیں۔ تاہم اگر وہ سمجھ میں نہ بھی آئیں۔ تو مومن اور خدا ترس انسان کا کام یہ ہونا چاہیئے۔ کہ وہ ان پیشگوئیوں پر نظر کرے۔ جن میں دقائق نہیں۔ یعنی جو موٹی موٹی پیشگوئیاں ہیں۔ پھر دیکھے کہ وہ کس قدر تعداد میں پوری ہو چکی ہیں۔ یونہی منہ سے انکار کر دینا تقوےٰ کے خلاف ہے۔ دیانت اور خدا ترسی سے ان پیشگوئیوں کو دیکھنا چاہیئے جو پوری ہو چکی ہیں۔ مگر جلد بازوں کا منہ بند کرے۔

اس قسم کے امور مجھے ہی پیش نہیں آئے۔ حضرت موسےٰ، حضرت عیسےٰ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی پیش آئے۔ پھر اگر یہ امر مجھے بھی پیش آوے۔ تو تعجب نہیں بلکہ ضرور تھا کہ ایسا ہوتا کیونکہ سنت اللہ یہی تھی۔ میں کہتا ہوں کہ مومن کے لئے تو ایک شہادت بھی کافی ہے۔ اسی سے اس کا دل کانپ جاتا ہے۔ مگر یہاں تو ایک نہیں صدہا نشان موجود ہیں۔ بلکہ میں دعوے سے کہتا ہوں کہ اس قدر ہیں کہ میں انہیں گن نہیں سکتا۔ یہ شہادت تھوڑی نہیں کہ دلوں کو فتح کرے گا۔ مکذبوں کو موافق بنا لے گا۔ اگر کوئی خدا تعالیٰ کا خوف کرے۔ اور دل میں دیانت اور دور اندیشی سے سوچے تو اسے بے اختیار ہو کر ماننا پڑے گا کہ یہ خدا کی طرف سے ہیں۔" (ایضاً صـ۲۲۱-۲۲۲)

ان اقتباسات سے واضح ہے کہ نشانات کی کیا اہمیت ہے۔ تیسرے اقتباس سے پیشگوئی کی نشانوں میں سے فوقیت کی وجہ بیان کی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کس طرح پیشگوئی مامور من اللہ کی صداقت کا نہایت محکم ثبوت ہوتا ہے۔

اس لئے افراد جماعت کو چاہیئے کہ مسیح موعود علیہ السلام کی مشہور پیشگوئیوں کو دہراتے رہیں۔ حضور اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"غور طلب بات تو اس مقام پر یہ تھی کہ کیا آنے والا اپنے ساتھ نشانات رکھتا ہے۔ یا نہیں؟ اگر وہ ان نشانات کو پاتے تو انکار کے لئے جرأت نہ کرتے۔ مگر انہوں نے نشانات اور تائیدات کی تو پروا نہ کی۔ اور دعوے سنتے ہی کہہ دیا اَنْتَ کَافِرٌ

یہ قاعدہ کی بات ہے کہ انبیاء علیہم السلام اور خدا تعالیٰ کے مامورین کی شناخت کا ذریعہ ان کے معجزات اور نشانات ہوتے ہیں۔ جیسا کہ گورنمنٹ کی طرف سے کوئی شخص اگر حاکم مقرر کیا جائے۔ تو اس کو نشان دیا جاتا ہے اسی طرح پر خدا تعالیٰ کے مامورین کی شناخت کے لئے بھی نشانات ہوتے ہیں۔ اور میں دعوے سے کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے میری تائید میں نہ ایک نہ دو نہ سو بلکہ لاکھوں نشانات ظاہر کئے۔ اور وہ نشانات ایسے نہیں ہیں کہ کوئی انہیں جانتا نہیں۔ بلکہ لاکھوں ان کے گواہ ہیں اور میں کہہ سکتا ہوں کہ اس جلسہ میں بھی صدہا ان کے گواہ موجود ہیں۔ آسمان سے میرے لئے نشان ظاہر ہوئے ہیں۔ زمین سے بھی ظاہر ہوئے۔"

(ایضاً صـ۲۵۸)

قطعات

جہاں بت خانۂ وہم و گماں ہے
جہاں میں تو خدا کا ترجماں ہے
مقام اپنا سمجھ منصب کو پہچان
تو ناموسِ حرم کا پاسباں ہے

تو فردائے جہاں کا پیشرو ہے
تو کل کے قافلوں کا ساربان ہے
زمانہ اب فقط تیرا زمانہ
ترے ہاتھوں میں تقدیرِ جہاں ہے

سید احمد اعجاز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لائبیریا میں مغربی افریقہ کے احمدی مبلغین کی تیسری سالانہ کانفرنس کا انعقاد

تربیتی اجلاس — دعوتِ استقبالیہ میں شرکت — ٹیلیویژن پر انٹرویو

(از مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ انچارج لائبیریا)

مغربی افریقہ کے مبلغین کی تیسری سالانہ کانفرنس امسال ۲۶-۲۷- اور ۲۸- جولائی کو لائبیریا کے دارالخلافہ منروویا میں منعقد ہوئی جس میں نائیجیریا - غانا - آئیوری کوسٹ - لائبیریا - سیرالیون اور گیمبیا کے انچارج مبلغین نے شرکت کی۔

مبلغین کی اس کانفرنس کا ذکر متعدد بار لائبیریا کے اخبارات میں آ چکا تھا اور اس بات کا خاص طور پر ذکر کیا گیا تھا کہ لائبیریا کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ چھ ممالک کے مسلمان مبلغین یہاں اپنی کانفرنس منعقد کر رہے ہیں جس میں اسلام کی ترقی اور اس کی وسیع تبلیغ کے بارہ میں تجاویز پیش کی جائیں گی۔ چنانچہ اخباری نمائندوں نے بہت ہی دلچسپی لی اور کانفرنس کے پبلک اجلاس کے علاوہ کئی ایک بار مبلغین کی قیام گاہ پر آکر کانفرنس کی کارروائی کے بارہ میں استفسارات کرتے رہے۔

مبلغین کی آمد کا سلسلہ کانفرنس سے تین روز قبل شروع ہو گیا۔ سب سے پہلے گیمبیا اور سیرالیون کے انچارج مبلغین تشریف لائے باوجودیکہ منروویا کا ہوائی اڈہ شہر سے ۴۵ میل کے فاصلہ پر ہے پھر بھی کافی تعداد میں احباب جماعت نے وہاں پہنچ کر مبلغین کا استقبال کیا۔ اگلے روز غانا اور نائیجیریا کے مبلغین بھی پہنچ گئے۔ کانفرنس کے افتتاح سے ایک روز قبل مبلغ انچارج آئیوری کوسٹ اپنی جماعت کے پریذیڈنٹ کی معیت میں بذریعہ کار منروویا پہنچ گئے۔

۲۶ر جولائی کو کانفرنس کا پہلا اجلاس تھا اور یہی دن لائبیریا کا یوم آزادی بھی تھا۔ چنانچہ سب سے پہلے مبلغین نے بارکلے ٹریننگ سنٹر میں فوجی پریڈ دیکھی اور اسی طرح یوتھ مومنٹ - بوائے سکاؤٹس - گرلز گائیڈ - پولیس اور ملیشیا کے ذریعہ کئے گئے مظاہروں کو بھی دیکھا۔ ہمارے مبلغین پریذیڈنٹ ٹب مین آف لائبیریا کے مہمانان خاص کی لسٹ میں تھے چنانچہ فوجی پریڈ کے موقعہ پر ان کو بڑے سٹینڈ پر پریذیڈنٹ اور دیگر معززین کے قریب نشست دی گئی۔ یہ تمام کارروائی ساڑھے گیارہ بجے ختم ہوئی۔

ان کے بعد ساڑھے بارہ بجے دوپہر پریذیڈنٹ آف لائبیریا کی طرف سے ایک استقبالیہ کا انتظام تھا جس میں گورنمنٹ آفیسران - غیر ممالک کے سفراء اور چیدہ چیدہ شہری معززین مدعو تھے اس تقریب کے لئے بھی ہمارے مبلغین کو دعوت نامہ بھیجا گیا تھا۔

استقبالیہ یہاں کی مشہور بلڈنگ EXECUTIVE PAVALION میں ہوا جہاں پر ہمارے مبلغین کے لئے ایک علیحدہ میز جس پر MUSLIM LEADERS لکھا ہوا تھا ریزرو تھا۔ چنانچہ ہال میں پہنچنے پر لائبیریا کے چیف آف پروٹوکل نے ہمارے مبلغین کو اس میز پر تشریف لے جانے کے لئے کہا۔

ایک بجے کے قریب پریذیڈنٹ ٹب مین ہال میں داخل ہوئے۔ انہوں نے ہمارے مبلغین کے قریب سے گزرتے ہوئے سب کو اشارہ سے سلام کیا اور سٹیج پر پہنچنے کے ساتھ ہی اپنے سوشل سیکرٹری کے ذریعہ کہلا بھیجا کہ احمدیہ مشنری مقیم لائبیریا اور چیف مشنری دونوں ان کے ساتھ سٹیج پر آکر بیٹھیں۔ چنانچہ خاکسار اور مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم سٹیج پر پریذیڈنٹ کے ساتھ بیٹھے پریذیڈنٹ نے بتایا کہ حال ہی میں جب وہ لندن میں مقیم تھے تو وہاں پر احمدیہ مشن نے انہیں ایک پارٹی دی تھی۔ یہ تقریب ساڑھے تین بجے ختم ہوئی۔

چار بجے شام کانفرنس کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ اس تقریب میں بڑے بڑے مسلمان لیڈروں کے علاوہ شامی لبنانی اور پاکستانی احباب اور کثیر تعداد میں لائبیرین احباب نے بھی شرکت کی جن میں پریذیڈنٹ مسلم کمیونٹی آف لائبیریا - پریذیڈنٹ مسلم کانگرس - مسلم گورنر اور دونوں مساجد کے چیف امام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

یہ تقریب لائبیریا حکومت کے محکمہ خزانہ کی دس منزلہ خوبصورت عمارت کے کانفرنس روم میں منعقد ہوئی جو ایر کنڈیشنڈ تھی اور نہایت خوبصورت فرنیچر سے مزین تھی۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔

ساڑھے چار بجے کانفرنس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو یونیورسٹی آف لائبیریا کے ایک لبنانی طالب علم نے کی۔ اس کے بعد خاکسار نے تمام مبلغین کا تعارف کرایا۔ جنرل سیکرٹری جماعتِ احمدیہ لائبیریا نے ایڈریس پیش کیا جس میں مبلغین کو لائبیریا میں اپنی قسم کی پہلی کانفرنس میں شرکت کے لئے خوش آمدید کہا اور بتایا کہ جماعتِ احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ازحد ممنون ہے کہ انہوں نے مغربی افریقہ میں مبلغین بھیج کر اسلام کی تبلیغ کا اہتمام کیا آپ نے جماعت کی تبلیغی اور تعلیمی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ احمدی مبلغین کی آمد سے قبل مسلمانوں کی تعلیم کا کوئی انتظام نہ تھا جو بچے عیسائی سکولوں میں داخلہ لیتے تھے وہ اسلام کو خیرباد کہہ دیتے تھے لیکن جماعتِ احمدیہ نے مسلمان بچوں کو عیسائیت کی اس یلغار سے نجات دلائی۔ آپ نے پبلک سے درخواست کی کہ وہ احمدی مبلغین سے پورا پورا تعاون کریں تا اسلام کا بول بالا ہو اور ساری دنیا میں اسلام کا جھنڈا نصب ہو۔

ایڈریس ایک خوبصورت فریم میں مزین مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم زونل انچارج کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ مبلغین کی طرف سے مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے جماعتِ احمدیہ لائبیریا کا شکریہ ادا کیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام

یحی الدین و یقیم الشریعۃ

کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ اب اسلام کا دوبارہ احیاء جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ مقدر ہو چکا ہے لیکن یہ کام اس وقت تک پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکے گا جب تک تمام احمدی احباب اپنے فرائض منصبی کو اچھی طرح سے سمجھ نہ لیں۔

بالآخر آپ نے غانا میں جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ سرانجام دی گئی۔ تعلیمی اور تبلیغی مساعی پر روشنی ڈالی۔

شیخ نصیرالدین صاحب آف نائیجیریا - مولانا محمد شریف صاحب گیمبیا اور قریشی محمد افضل صاحب مبلغ انچارج آئیوری کوسٹ نے مختصر لیکن موثر اور پُرمغز تقاریر کیں۔ شیخ نصیرالدین صاحب کی تقریر اتحاد المسلمین کے موضوع پر بہت ہی پسند کی گئی۔ مکرم مولانا محمد شریف صاحب کی تقریر عربی زبان میں تھی۔ قریشی محمد افضل صاحب نے فرانسیسی زبان میں تقریر کی۔ ان تقاریر کے علاوہ آئیوری کوسٹ کے پریذیڈنٹ صاحب جو قریشی صاحب کے ساتھ ہی تشریف لائے نے مینڈگو زبان میں مختصر سی تقریر جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔

دو غیر از جماعت احباب جن میں ایک یونیورسٹی آف لائبیریا کے طالب علم تھے اور دوسرے مسلم کانگرس آف لائبیریا کے وائس پریذیڈنٹ تھے نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور جماعت کے کام کی تعریف کی۔

بالآخر جماعتِ احمدیہ لائبیریا کے فنانشل سیکرٹری نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

مشروبات کے لئے کانفرنس ہال کی نچلی منزل میں انتظام تھا۔ چنانچہ تمام حاضرین وہاں تشریف لے گئے جہاں ان کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔ تقریباً آٹھ بجے شب یہ تقریب ختم ہوئی۔

۲۷- جولائی آٹھ بجے صبح مبلغین کی کانفرنس کیپیٹل ہوٹل میں شروع

ہوئی۔ دو بجے تک ایجنڈا میں درج شدہ امور پر بحث ہوتی رہی۔ دوسرا اجلاس شام کو تین بجے سے چھ بجے تک جاری رہا۔

اسی روز شام کو لائبیریا کے ٹیلیویژن پر ایک پروگرام ہوا جس میں سب مبلغین نے شرکت کی۔ سب سے پہلے مبلغین نے اپنا تعارف کروایا۔ اس کے بعد جماعتِ احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت اور اس کے مقاصد قیام اور بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے متعلق سوالات کئے گئے۔ ان کا جواب مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم رئیس التبلیغ نے دیا ان کے استفسار پر تمام مبلغین نے اپنے اپنے متعلقہ مشنوں میں کھولے گئے سکول۔ مساجد۔ ڈسپنسریاں۔ قرآن مجید کے تراجم اور دیگر تعلیمی و تربیتی امور کا ذکر کیا۔ یہ پروگرام بفضلِ خدا بہت ہی کامیاب رہا۔ ہزارہا افراد نے یہ پروگرام دیکھا اور اگلے روز جہاں بھی جاتے اکثر لوگ تعجب سے اس بات کا اظہار کرتے تھے کہ انہیں یہ معلوم نہ تھا کہ جماعتِ احمدیہ اس قدر کام کر رہی ہے۔

آٹھ بجے شب جماعتِ احمدیہ لائبیریا کی مجلسِ عاملہ کی طرف سے دی گئی ایک پارٹی میں مبلغین نے شرکت کی۔ یہ تقریب احمدیہ مشن ہاؤس میں منعقد ہوئی۔ تمام مبلغین نے باری باری حاضرین کو نصائح کیں اور جماعتی کاموں کو زیادہ کامیاب طور پر چلانے کے لئے تجاویز پیش کیں۔

اسی روز ایک عیسائی دوست جو یہاں کے محکمہ پولیس میں ہیں بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے۔ الحمدللہ۔

۲۸۔ جولائی۔ اس روز بھی کانفرنس کا اجلاس جاری رہا اور ایجنڈا میں درج شدہ امور پر بحث ہوتی رہی۔ نمازِ جمعہ کے لئے تمام مبلغین مشن ہاؤس پہنچے۔ شیخ نصیرالدین صاحب نے خطبہ میں احباب کو بہت زریں نصائح کیں اور بتایا کہ مذہب میں زور اور زبردستی کی بجائے محبت اور ہمدردی کا پہلو زیادہ اثرانداز ہوتا ہے۔ اس لئے جو دوست جماعتی کاموں میں سستی دکھائیں انہیں محبت سے سمجھانا چاہیئے۔

شام کے وقت جماعتِ احمدیہ لائبیریا کے وائس پریذیڈنٹ نے اپنے گھر پر مبلغین کے اعزاز میں پُرتکلف دعوتِ طعام کا انتظام کیا جس میں دیگر احمدی احباب کو بھی مدعو کیا تھا۔ وائس پریذیڈنٹ نے ایک مختصر سی تقریر میں مبلغین کو خوش آمدید کہا اور بتایا کہ مبلغین نے ان کے گھر تشریف لا کر اسلامی اخوت کا ایک زندہ ثبوت پیش کیا ہے۔ انہوں نے مبلغین کو یقین دلایا کہ وہ جماعت کی ترقی کے لئے ہر ممکن کوشش جاری رکھیں گے۔ تمام مبلغین نے بھی وائس پریذیڈنٹ صاحب کا شکریہ ادا کیا اور جماعتِ احمدیہ لائبیریا کی مساعی کو سراہا۔

اسی روز رات کو کانفرنس کا آخری اجلاس ہوا۔ تمام فیصلہ جات خاکسار (سیکرٹری کانفرنس) نے ٹائپ کر کے نمائندگان کے سامنے پیش کئے۔ نمائندگان کے فیصلہ کے مطابق یہ مسودہ جناب زونل انچارج صاحب کو دے دیا گیا۔ تا وہ مرکز میں برائے منظوری ارسال کر دیں۔

دعا کے بعد یہ کانفرنس رات کے گیارہ بجے بخیر و عافیت اختتام پذیر ہوئی۔ الحمدللہ۔

ہماری یہ کانفرنس بفضلِ خدا بہت ہی کامیاب رہی۔ کانفرنس کی کئی ایک خصوصیات ہیں۔ لائبیریا کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ چھ ممالک کے مسلمان نمائندگان اس ملک میں جمع ہو کر اسلام کی ترقی کے بارہ میں تجاویز پر غور و خوض کرتے رہے۔ بالخصوص اس لئے کہ یہاں کی حکومت عیسائی ہے۔ اور عیسائیت کا اپنا ریڈیو سٹیشن ہے جہاں سے رات دن عیسائیت کی تبلیغ ہوتی ہے۔

(۲) یہ پہلا موقع تھا کہ لائبیریا میں اس قدر وسیع پیمانہ پر احمدیت کی تبلیغ ہوئی۔ ہزارہا افراد نے ٹیلی ویژن پر مبلغین کو دیکھا اور ان کی زبانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام سُنا اور جماعت کے ذریعہ کئے گئے کام کی حقیقت کو پہچانا۔ جتنے روز کانفرنس جاری رہا لائبیریا کے تمام اخباروں نے تقریباً ہر روز تصاویر کے ساتھ خبریں شائع کیں بلکہ کانفرنس کے بعد اخباری رپورٹر مشن ہاؤس آتے رہے اور مزید معلومات حاصل کرتے رہے۔

اس تمام تر کامیابی کے لئے ہم اللہ تعالےٰ کے ازحد شکرگزار ہیں کہ اس کے فضل و کرم سے کانفرنس بخیر و خوبی تمام ہوئی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قول:

من لم یشکر الناس
لم یشکر اللہ۔

کے مطابق ہم پریذیڈنٹ ٹب مین کے بھی ازحد ممنون ہیں کہ انہوں نے یوم آزادی کے موقع پر ہمارے مبلغین کی عزت افزائی اور تعظیم و تکریم کی۔ اس طرح لائبیریئن پریس نے بھی بہت ہی فراخ دلی کا ثبوت دیا اور کانفرنس کی کارروائی کی مفصل خبریں شائع کیں۔

نگاہِ بندۂ حق نے بدل دیں تقدیریں

نہ کام آ سکیں اہلِ خرد کی تدبیریں
نگاہِ بندۂ حق نے بدل دیں تقدیریں

پلایا تشنہ لبوں کو ہے جامِ وصل و لقا
سُنائیں صدق سے معمور اُن کو تقریریں

دیارِ غرب کے دانشورو مبارک ہو
تمہاری ارض سے گونجی اذاں کی تکبیریں

پھر آسماں سے آئی صدائے کُنْ فَیَکُوْن
وفا کے خواب کی پھر ہوں گی پوری تعبیریں

مسیحِ وقت کے خدام دیں حق کے امیں
وفا و صدق کے پیکر وہ حق کی شمشیریں

یہی جلائیں گے اُلفت کے پھر چراغ نئے
انہیں سے اُبھریں گی صدق و صفا کی تصویریں

انہی سے ہونی ہے کسرِ صلیب کی تکمیل
کریں گے پاش یہ دجالیت کی تعمیریں

خدایا سینوں میں بھر دے وہ عزمِ شعلہ فشاں
کہ ان کے واسطے آساں دلوں کی تسخیریں

کرم سے اپنے عطا کر متاعِ فکر و عمل
کریں معاف قریشی کی ساری تقصیریں

(محمد اسمٰعیل قریشی اُردو منزل دھمیال روڈ۔ راولپنڈی)

فوری ضرورت

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

ہسپتال کے لئے ایک موٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ موٹر ڈرائیور اچھا تجربہ کار ہو اور اخلاقی لحاظ سے قابلِ اعتماد ہو۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں فوری طور پر چیف میڈیکل آفیسر فضلِ عمر ہسپتال کے نام بھجوا دیں۔ تنخواہ حسبِ قابلیت و تجربہ دی جائے گی۔

خاکسار مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

208

لفظ توفّی کا مفہوم — قرآن کریم میں

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

مکرم شیخ محمد اقبال صاحب ایم اے کی درسی کتاب توضیح القرآن سورہ آل عمران بی اے کے کورس میں شامل ہے۔ شیخ صاحب موصوف نے بی اے کے طلباء کی استعداد کے مطابق سورت آل عمران کی تشریح کی ہے ان کی محنت اور کوشش قابل داد ہے۔ مگر قرآنی مفردات کے بنیادی معانی کو فن لغت سے الگ بیان نہیں کیا جا سکتا اور لغت کی رو سے صحیح معانی کی تعیین کر کے ہی صحیح تشریح ہو سکتی ہے۔ مکرم شیخ صاحب موصوف سورہ آل عمران کی آیت ۵۶

إِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيسٰى
إِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ
إِلَيَّ ...

کے ضمن میں لفظ توفی کے متعلق تحریر کرتے ہیں:۔

"سوال پیدا ہوتا ہے کہ توفی کے کیا معنی ہیں عرب کے عرف عام میں اس کے معنی موت نہ تھے اس لئے قرآن حکیم میں ہر جگہ اس سے موت مراد لینا درست نہیں۔ متوفی کے لغوی معنی ہیں پورا پورا لینے والا آیۃ بالا میں اسی سے مراد ہے پورے جسم کے ساتھ اپنے قبضہ میں لینے والا۔ ان معنی میں توفی کا لفظ قرآن حکیم میں اور جگہ بھی آیا ہے مثلاً

(۱) اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ
حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ
لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا
(الزمر ع ۵)

اللہ تعالیٰ جانوں کو پورے قبضہ میں لے لیتا ہے موت کے وقت اور جو ابھی نہیں مرے انہیں ان کی نیند کے وقت۔

(۲) يَتَوَفّٰكُمْ بِالَّيْلِ
(الانعام ع ۷)

اللہ تعالیٰ تمہیں رات کے وقت پورے قبضہ میں لے لیتا ہے ان عبارات سے صاف ظاہر ہے کہ توفی اور موت ایک چیز نہیں۔ جب انسان کا اپنے آپ پر کوئی بس نہ رہے تو اسے توفی کہا جا سکتا ہے۔ توفی موت کے وقت بھی ہو سکتا ہے۔ نیند اور بے ہوشی میں بھی اور ان کے علاوہ بھی جس صورت میں اللہ چاہے حضرت عیسیٰ کا توفی جسمانی رفع کی صورت میں تھا۔"

(۲)

توفی کا لفظ باب تَفَعُّل کا مصدر ہے۔ قرآن کریم کے متعدد مقامات پر لفظ توفی کا مشتق استعمال ہوا ہے ان مقامات کو ملحوظ رکھتے ہوئے لفظ توفی کے متعلق کلیہ یہ ہے کہ قرآن کریم میں جس جگہ پر بھی لفظ توفی کا کوئی اشتقاق ذکر ہوا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ یا ملائکہ اس کا فاعل ہوں یا صیغہ مجہول ہو اور نائب فاعل اس کا انسان ہو تو سوائے قبض روح کے اور کوئی معنی اس کے نہیں ہوتے سوائے اس مقام کے کہ جہاں لفظ لیل یا منام کا قرینہ موجود ہو۔ وہاں قبض روح کو نیند ہی قرار دیا گیا ہے بہر کیف قبض جسم کسی جگہ بھی مراد نہیں ہے چنانچہ قرآن کریم میں آیا ہے

۱- قُلْ يَتَوَفّٰكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ
الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ (السجدہ)

۲- وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفّٰى۔ تَوَفَّنِيْ
مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ
تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

لغت میں توفی کے معنی مذکور ہیں:۔

اَلتَّوَفِّي الْاِمَاتَةُ وَقَبْضُ الرُّوْحِ
وَعَلَيْهِ الْاِسْتِعْمَالُ الْعَامَّةُ
وَالْفِعْلُ مِنَ الْوَفَاةِ تُوُفِّيَ
عَلٰى مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهُ لِاَنَّ
الْاِنْسَانَ لَا يَتَوَفّٰى نَفْسَهُ
فَالْمُتَوَفِّيْ هُوَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَوْ
اَحَدٌ مِّنَ الْمَلٰئِكَةِ وَزَيْدٌ
هُوَ الْمُتَوَفّٰى۔

(کلیات ابو البقا و ص۱۲۹)

یعنی توفی کے معنے مارنے اور قبض روح کرنے کے ہیں اور عام لوگوں کا استعمال اسی معنی پر ہے اور اشتقاق اس کا وفات سے ہے توفی مجہول استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ انسان خود اپنی جان کو قبض نہیں کرتا کیونکہ مارنے والا اللہ تعالیٰ ہے یا کوئی اس کا فرشتہ ہے اور انسان وہ ہے جس کو موت دی جاتی ہے۔

لغت کی مشہور کتاب قاموس جلد ۴ میں تحریر ہے:۔

اَلْوَفَاةُ الْمَوْتُ وَتَوَفَّاهُ
اللّٰهُ قَبَضَ رُوْحَهُ

حدیث شریف میں آیا ہے:۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكٰى
وَبَكٰى اَصْحَابُهُ حِيْنَ تُوُفِّيَ
سَعْدُ ابْنُ مُعَاذٍ

۲- عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ
اِنَّ اَبَا بَكْرٍ قَالَ لَهَا يَا بُنَيَّةُ
اَيَّ يَوْمٍ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(مسند احمد جلد ۶)

الشیخ محمود شلتوت مرحوم رئیس الازہر توفی کے متعلق تحریر کرتے ہیں:۔

وَكَلِمَةُ (تَوَفّٰى) قَدْ
وَرَدَتْ فِي الْقُرْاٰنِ
كَثِيْرًا بِمَعْنَى الْمَوْتِ
حَتّٰى صَارَ هٰذَا الْمَعْنٰى
هُوَ الْغَالِبُ عَلَيْهَا
الْمُتَبَادِرُ مِنْهَا وَلَمْ
تُسْتَعْمَلْ فِيْ غَيْرِ
هٰذَا الْمَعْنٰى اِلَّا وَبِجَانِبِهَا
مَا يَصْرِفُهَا عَنْ هٰذَا
الْمَعْنَى الْمُتَبَادِرِ

(الفتاوی)

یعنی قرآن مجید میں لفظ توفی کثرت سے موت کے معنی میں استعمال ہوا ہے یہاں تک کہ یہ لفظ بالعموم انہی معانی میں استعمال ہوتا ہے اور انسانی ذہن بھی ان معنوں کی طرف جلد مائل ہوتا ہے اور جب تک لفظ توفی کے ساتھ کوئی ایسا قرینہ موجود نہ ہو جو اسے ان متبادر منطوق سے دوسرے معنے کی طرف پھیر دے یہ لفظ موت کے معنے کے علاوہ کسی اور معنے میں استعمال ہی نہیں ہوتا۔

عرف عام میں بھی متوفی کے معنے وفات یافتہ کے ہی ہوتے ہیں۔ چنانچہ محکمہ مال کے کاغذات اور پٹواری کے اندراجات میں بھی لفظ متوفی کا استعمال ہوتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جنازہ کی دعا میں

وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا
فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ

پڑھا کرتے تھے

الغرض لفظ توفی کے مندرجہ بالا اصول کی بنا پر معنی وفات کے ہی ہیں۔ اور زیر نظر آیت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کا ذکر صراحت سے کیا گیا ہے۔ دوسرے معنوں کی ہرگز ہرگز گنجائش نہیں ہے۔ اور یہاں رفع جسمانی کا سوال ہی نہیں ہے بلکہ روحانی رفع مراد ہے تفسیر کشاف جلد ۱ ص۳۰۶ میں مُتَوَفِّيْكَ مُمِيْتُكَ حَتْفَ اَنْفِكَ یعنی طبعی موت سے مارنے والا ہوں۔

تفسیر خازن جلد ۱ ص۲۸۵ میں لکھا ہے۔ المراد بالتوفی حقیقۃ الموت۔

حضرت ابن عباس فرماتے ہیں:۔
مُتَوَفِّيْكَ اَيْ مُمِيْتُكَ
(در منثور مطبوعہ مصر)

الغرض لفظ توفی لغت میں، قرآن کریم میں، حدیث۔ عرف عام اور مفسرین کے نزدیک وفات کے معنوں میں مذکور ہوا ہے۔

امید ہے کہ مکرم شیخ صاحب موصوف اس علمی غلطی کی اصلاح دوسرے ایڈیشن میں کریں گے۔ وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ

قائدین حضرات کی خدمت میں

تمام مجالس کو انفرادی طور پر اور قائدین اضلاع کی خدمت میں مجموعی طور پر سالِ گذشتہ ۶۲-۶۱ کے جملہ بقایا جات بھجوائے جا چکے ہیں۔ ان بقایا جات کو کسی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اور کئی سے بقایا جات کا تقاضا نہ کرنے کا لازمی نتیجہ ہے کہ وہ آئندہ بھی ان چندوں کے معاملہ میں غفلت برتیں گے اور مرکز سے ان کا تعلق بھی مضبوط نہ ہوگا۔ پس مجالس کو چاہیئے کہ گذشتہ سال کے بقایا جات وصول کر کے جلد سے جلد مرکز کو ارسال کریں جو مجالس ماہ نومبر میں بقایا سال گذشتہ مرکز کو ارسال کر دیں گی ان کا گذشتہ سے پیوستہ سالوں کا بقایا معاف کرنے کے لئے محترم صدر صاحب مرکزیہ کی خدمت میں سفارش کر دی جائے گی۔

بعض اوقات وصول شدہ رقم دیر تک مقامی مجلس کے پاس پڑی رہتی ہے۔ آئندہ مجالس اس بات کا انتظام فرمائیں کہ رقم وصول کر کے جلد مرکز میں ارسال کر دیں۔

مہتمم مال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

مختلف جماعت ہائے احمدیہ میں تربیتی جلسے

شہر سیالکوٹ

مورخہ ، نومبر کی شب کو مسجد احمدیہ حلقہ الدین یعقوب شہر سیالکوٹ میں بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ کا تربیتی جلسہ زیر صدارت مکرم جناب خواجہ سرفراز احمد صاحب ایڈووکیٹ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار نے دو گھنٹہ تک تقریر کی جس میں جماعت احمدیہ کے عقائد اور مسلک اور جماعت کا کام پیش کیا گیا۔ جلسہ میں آلہ نشر الصوت کا بھی انتظام تھا کافی تعداد میں معززین نے شرکت کی۔

(سید احمد علی مربی جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد

آج مورخہ ۳ نومبر بروز پیر تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد اسٹیٹ میں ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم جناب محمد صدیق صاحب ہیڈ ماسٹر نے ادا فرمائے جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محمد ساجد جماعت ہشتم نے کی۔ اس کے بعد مبارک احمد عارف جماعت ہشتم نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ بعد ازاں مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی آپ نے طلبہ کو نیک عادات پیدا کرنے کی تلقین فرمائی نیز طلبہ اور پاک ارادے رکھنے کی طرف توجہ دلائی اسی طرح طلبہ کو دین کے لئے زندگی وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔

آخر میں صاحب صدر نے مختصر سی تقریر فرمائی اور جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔

سیکرٹری مجلس حسن بیان
تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد

محمد آباد کمال ڈیرہ ضلع نواب شاہ

۲۶ کو خاکسار کے بیٹے عزیزم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر سابق مبلغ نائیجیریا کی آمد پر ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں کمال ڈیرہ کے چیئرمین صاحب اور دیگر متعدد معزز افراد شامل ہوئے۔

جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن شریف سے شروع ہوئی۔ مکرم سراج الحق صاحب بی اے ایل ایل بی چیئرمین کمال ڈیرہ نے صدارت کے فرائض سرانجام دئے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام عزیزم شبیر احمد صاحب نے سنایا۔ بعد ازاں خاکسار نے مولوی موصوف کا تعارف کروایا اور مولوی صاحب نے تقریر فرمائی اور بتایا کہ کس طرح جماعت احمدیہ افریقہ میں اسلام کی تبلیغ کر رہی ہے اور اسکے کتنے خوشکن نتائج نکل رہے ہیں۔

خاکسار حکیم محمد سہیل احمدی
محمد آباد کمال ڈیرہ

کوٹ احمدیاں ضلع حیدر آباد

مورخہ ۱۷ ستمبر بروز جمعہ بعد نماز عشاء کوٹ احمدیاں ضلع حیدر آباد میں زیر صدارت چوہدری غلام نبی صاحب تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم محمد صدیق صاحب نے تلاوت قرآن کریم فرمائی اور مکرم لعل دین صاحب نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ مکرم ناصر احمد صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی اسکے بعد محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ نے صداقت اسلام کے موضوع پر ایک مدلل تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر کے بعد دعا کے ساتھ جلسہ ۱۰ بجے شب ختم ہوا۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد
کوٹ احمدیاں

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کے آبا جان اور والدہ محترمہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔

افتخار احمد ایم اے ایم ایڈ پشاور

۲۔ خاکسار نے امتحان دیا ہوا ہے اور نتیجہ نکلنے والا ہے۔

عبد المنان بھٹی گاڑی کھاتہ حیدر آباد سندھ

۳۔ میرا چھوٹا بھائی عزیز عبد الغفور دماغی عارضہ سے چار پانچ ماہ سے بیمار ہے۔

نگار احمد سلہ جیوٹ ہاؤس ارکلاں چنیوٹ

احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

قرارداد تعزیت

ہم یعنی پرنسپل سٹاف جامعہ نصرت و طالبات جامعہ نصرت محترمہ محمودہ قریشی صاحبہ کے والد بزرگوار محترم حکیم انوار حسین صاحب مرحوم و مغفور کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

مرحوم نہایت شریف النفس۔ کم گو نیک اور صالح بزرگ تھے۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور خاص طور پر ان کی دونوں چھوٹی صاحبزادیوں کا معین و مددگار ہو۔ آپ کی دونوں صاحبزادیوں کو جامعہ نصرت کی طالبات ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ہم سب آپ کی بیگم صاحبہ بیٹیوں اور بیٹوں خصوصاً محترمہ محمودہ قریشی صاحبہ اور تمام لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے اور صبر جمیل سے نوازے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

ایوان محمود کی تعمیر میں قابل رشک مساعی

مکرم منور احمد صاحب جاوید گنج مغلپورہ کو اللہ تعالیٰ نے اس ایوان کی تعمیر میں نمایاں خدمت کا موقع عطا فرمایا ہے۔ اب تک وہ ساڑھے بارہ ہزار روپے (۱۲۵۰۰ روپے) احباب جماعت سے فرداً فرداً اکٹھا کر کے اس مد میں جمع کروا چکے ہیں۔ اور اس خدمت کو بشاشت قلب کے ساتھ سرانجام دے رہے ہیں۔ جزاہ اللہ تعالیٰ فی الدارین خیرا۔

خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ جہاں ان کے کاروبار میں برکت کے لئے اللہ سے دعا کریں۔ وہاں خود بھی آگے بڑھیں اور ایوان محمود کے لئے زیادہ سے زیادہ رقوم جمع کر کے مرکز کو ارسال فرمائیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مختلف جماعتہائے احمدیہ میں وعدہ جات تحریک جدید کی مہم

۱۔ کوئٹہ کی جماعت نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلی قسط میں ہی وعدوں کو ۱۲۵۶۷ روپے تک پہنچا دیا ہے جبکہ ان کی پیشکش ۱۳۰۰۰/- روپے کی ہے۔ مکرم یٰسین صاحب سیکرٹری تحریک جدید اپنے امیر مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کی راہنمائی میں مزید وعدہ جات کے لئے کوشاں ہیں ـــ نمایاں وعدے حسب ذیل ہیں۔

۱۔ مکرم ڈاکٹر عین النعیم صاحب	۱۰۰۰/-
۲۔ میسرز شیخ کریم بخش اینڈ سنز	۲۰۰۰/-
۳۔ مکرم ملک کرم الہٰی صاحب	۹۰۰/-
۴۔ مکرم خلیفہ عبد الرحمان صاحب و لواحقین	۵۲۵/-

۲۔ ملتان شہر و صدر کی جماعت نے ۹۰۰۰/- روپے کی پیشکش کی تھی۔ مکرم محمد انور صاحب ہاشمی سیکرٹری تحریک جدید نے ساٹھ فیصدی کام کر لیا ہے۔ بقیہ کے لئے کوشاں ہیں۔ نمایاں وعدے یہ ہیں مکرم ڈاکٹر عبد الکریم صاحب امیر جماعت احمدیہ ۱۰۰۰/- روپے
۲۔ مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب پائنیر الیکٹرک سٹور ۱۰۰۰/- روپے

۳۔ سکھر شہر کی چھوٹی سی جماعت نے ۱۳۰۰/- روپے کے وعدے بھجوا دئے ہیں۔ مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب اپنے امیر مکرم صوفی محمد رفیع صاحب کی راہنمائی میں نہ صرف شہر میں بلکہ سارے ڈویژن میں قریباً ۱۴۵۰۰/- روپیہ کے لئے کوشاں ہیں۔

قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ وعدہ کنندگان اور کارکنان ہر دو کی مساعی اور اموال میں خیر و برکت نازل فرمائے اور اجر عظیم سے نوازے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

"زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے ......"

بہترین مال

بارعایت دام

شیخ جنرل سٹور

بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ

ماہ رمضان المبارک

ہم بڑی خوشی سے اپنے ہاں کے طبع کردہ تمام قرآنوں پر ماہ رمضان المبارک خاص الخاص رعایت دینے کا اعلان کرتے ہیں یہ رعایت ۳۱ر دسمبر ۱۹۶۷ء تک جاری رہے گی۔ آج ہی ایک کارڈ بھیج کر کتب کی فہرست مفت منگوائیے۔ اس کتاب میں الاسماء الحسنیٰ سے معنے اور تشریح بڑی تفصیل کے ساتھ شائع کی گئی ہے اور اس بابرکت کتاب میں تاج کمپنی کی تمام مطبوعات مع رعایت رمضان المبارک درج کر دی گئی ہیں۔

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے نمایاں حصہ لینے والی خواتین۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن بہنوں کو مساجد ممالک بیرون کے لئے تین صد روپے یا اس سے زائد اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۵۰۱۔ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ ۔۔ ۔۔ ۳۰۰ روپے

۵۰۲۔ محترمہ صاحبزادی امۃ النصیر بیگم صاحبہ منجانب والدہ صاحبہ حضرت سیدہ سارہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا ۔۔ ۔۔ ۳۰۰ روپے

۵۰۳ محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر محمد شفیق صاحب لاہور ۔۔ ۔۔ ۳۰۰ روپے

۵۰۴ " محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شریف صاحب خالد فرانکفورٹ (جرمنی) ۔۔ ۳۰۰ روپے

۵۰۵ " امۃ المجیب شاہدہ صاحبہ اہلیہ محمد اسلم صاحب جاوید لندن ۔۔ ۔۔ ۳۰۰ روپے

۵۰۶ " صادقہ بیگم صاحبہ بیگم محمود احمد صاحب سنوری کوئٹہ ۔۔ ۔۔ ۳۰۰ روپے

۵۰۷ " امۃ النعیم صاحبہ بیگم رانا حمید احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۔۔ ۔۔ ۳۰۰ روپے

۵۰۸ " محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد احمد صاحب عدن منجانب بہو محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ ۔۔ ۳۰۰ روپے

۵۰۹ " حسینہ بیگم صاحبہ اہلیہ میاں مبارک دین صاحب مرحوم ملتان چھاؤنی ۔۔ ۳۰۰ روپے

۵۱۰ " سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ سعید لے بجاعطا صاحب لاہور ۔۔ ۳۵۰ روپے

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مجلس انصار اللہ کا مالی سال

عہدیداران مجالس انصار اللہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ مجلس کا مالی سال ۳۱ر دسمبر کو ختم ہو رہا ہے اس سے پہلے ہر قسم کے چندہ جات کے بقایا جات کا بعد وصولی مرکز میں پہنچنا ضروری ہے۔ پس پوری کوشش فرمائیں کہ آپ کی مجلس بقایا دار نہ رہے۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

درخواستِ دُعا

۱۔ میرا داماد عزیز رشید احمد سلہری ابن چوہدری محمد شفیع صاحب درد گردہ کے باعث کئی روز سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ و جملہ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ عزیز موصوف کی مکمل شفایابی کے لئے دعا فرما دیں۔

(کیپٹن محمد سعید صدر محلہ دار الرحمت غربی ربوہ)

۲۔ محترمہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ اہلیہ کیپٹن محمد سعید صاحب صدر محلہ دار الرحمت غربی ربوہ کئی دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہیں جس کی وجہ سے گھر میں سخت پریشانی ہے۔ جملہ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار قریشی شریف احمد صدیقی دار الرحمت غربی ربوہ۔

امانت تحریک جدید

امانت تحریک جدید میں روپیہ کیوں رکھا جائے

* حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تحریک ہے۔
* امام وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہم سب کا فرض ہے
* یہ ایک الہامی تحریک ہے۔
* امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی
* اس امانت میں آپ اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے چھوٹی چھوٹی رقم بھی جمع کروا سکتے ہیں۔ اور بوقت ضرورت واپس بھی لے سکتے ہیں۔

مزید تفصیلات کے لئے افسر امانت تحریک جدید سے رجوع فرمادیں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

اعلان دار القضاء

مکرم مولوی عبد القادر صاحب ضیغم اور محترمہ نصیرہ نزہت صاحبہ ساکنان ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم ماسٹر مولا بخش صاحب ۱۹۵۰ء میں فوت ہوگئے تھے مرحوم کے نام پلاٹ ۲/۲۴ واقع محلہ دار النصر ربوہ رقبہ دس مرلے الاٹ ہے مرحوم کی وفات کے وقت ہمارے علاوہ مکرم مولوی عطاء الرحمٰن صاحب طالب مرحوم بھی موجود تھے۔ جن کی وفات ۱۹۶۳ء میں ہوئی تھی۔ اس لئے یہ پلاٹ ہم دونوں کے نام بحصص شرعیہ منتقل کیا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

احباب جماعت کے لئے ایک ضروری وضاحت

بعض احباب جماعت احمدیہ مختلف مرکزی انجمنوں اور ذیلی تنظیموں کو ایسے خطوط لکھتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ان کے لئے فلاں عمارت سے کوئی جگہ الاٹ کر دی جائے۔ ایسے احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر جملہ مرکزی عمارتوں کی تقسیم برائے رہائش جلسہ سالانہ کے انتظام کے تحت کی جاتی ہے اور اس موقع پر جملہ مرکزی عمارات نظام جلسہ سالانہ کی تحویل میں ہوتی ہیں۔

متعلقہ حضرات براہ مہربانی یہ وضاحت نوٹ فرمالیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

دعائے مغفرت

میرے خسر چوہدری حیات محمد صاحب آف تلونڈی جھنگلاں حال چک نمبر ۱۲۶ ج ب تھانہ ڈجکوٹ ضلع لائلپور چند دن بیمار رہ کر وفات پا گئے ہیں۔ (انا للہ و انا الیہ راجعون) ان کا گاؤں بھر میں اکیلا گھر احمدی تھا۔ بعض دفعہ گاؤں میں مخالفت ہوتی تھی مگر آپ نے مخالفت کی کبھی پرواہ نہ کی۔ آپ کے نیک نمونے اور گاؤں میں اچھے لین دین کی وجہ سے لوگ آپ کو بہت چاہتے تھے اور عام طور پر گاؤں کے فیصلے آپ کے ذریعہ ہوتے تھے۔ اچانک وفات سے آپ کے عزیزوں کو بہت صدمہ ہوا ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور آپ کے عزیزوں کو صبر عطا کرے اور مرحوم کے نیک نمونے پر چلائے۔ آمین

(چوہدری سردار محمد آف ونجوالہ راولپنڈی)

دنیا میں اس وقت تباہی کے جو سامان نظر آ رہے ہیں ان سے بچاؤ کی فقط یہی تدبیر ہے کہ لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف جھکیں اور دعاؤں میں لگ جائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ النمل کی آیت وَیَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰہُ وَکُلٌّ اَتَوْہُ دٰخِرِیْنَ ؀ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم اس دن کو یاد کرو جس دن صور پھونکا جائے گا۔ اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے ڈر جائے گا۔ بگل چونکہ فوجوں کو جمع کرنے کے لئے بجایا جاتا ہے اس لئے یہاں تمثیلی طور پر بگل کا ذکر کیا۔ اور بتایا کہ وہ دن قریب ہے جب تمام قوموں کو ایک دوسرے کے مقابل پر کھڑا کر دیا جائے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آسمانوں اور زمین میں جو بھی رہتے ہیں سب گھبرا اٹھیں گے۔

اس آیت میں ہوائی جہازوں اور اٹیم بموں کا ذکر معلوم ہوتا ہے۔ ہوائی جہاز آسمان میں اڑتے ہیں اور اٹیم بم زمین میں پھٹ کر زمین میں رہنے والوں کو تباہ کر دیتا ہے اور پھر آتشیں مادے کو آسمان کی طرف دھکیل دیتا ہے۔

اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰہُ میں بتایا کہ باوجود اس کے کہ یہ تباہی عام ہوگی۔ پھر بھی خدا تعالیٰ کے حضور دعا کا رستہ کھلا رہے گا اور جو خدا تعالیٰ کو خوش کر سکے گا۔ وہ اس تباہی سے محفوظ رہے گا اس میں کوئی شبہ نہیں کہ سائنس والوں نے اپنی کوششوں اور تدبیروں کے ساتھ موت کے ذریعہ کو معلوم کر لیا ہے۔ مگر اسلام کو ختم کرنے والا وہ خدا ہے جس کے ہاتھ میں موت بھی ہے اور حیات بھی۔ وہ موت کے ذریعہ کو اپنے ہاتھ میں لے کر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم دنیا پر حاکم ہو گئے ہیں۔ حالانکہ اصل حاکم وہ ہے جس کے قبضہ میں موت اور حیات دونوں ہیں۔ اور اس نے بتایا ہے کہ اگر لوگ دعاؤں سے کام لیتے رہیں گے تو وہ اس تباہی سے بچاؤ کا کوئی نہ کوئی سامان پیدا فرما دے گا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اٹیم بم بظاہر قیامت کا ایک نشان نظر آتا ہے مگر قیامت خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھی ہوئی ہے اور کسی قسم کی قیامت نہ روس کے ہاتھ میں رکھی ہے نہ امریکہ کے ہاتھ میں۔ چند سال ہوئے روس کا ایک سائنس دان جو اٹیم بم سے تعلق رکھنے والی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا انچارج تھا مجھے ملا۔ میں نے اسے یہی کہا کہ تم تو کہتے ہو کہ ہم پبلک کو فائدہ پہنچانے کے لئے کام کرتے ہیں۔ مگر تم نے جو اٹیم بم بنایا ہے اس کا کیا فائدہ ہے؟ اگر تم اٹیم بم گرا دو تو امریکہ تباہ ہو جائے گا اور اگر امریکہ پہلے گرا دے تو روس تباہ ہو جائے گا۔ مگر امریکہ یا روس کی تباہی سے پبلک کو کیا فائدہ۔ تمہیں تو پبلک کا فائدہ سوچنا چاہئیے اور اٹیم بم کا کوئی توڑ پیش کرنا چاہئیے۔ تا دنیا اس سے محفوظ رہ سکے۔ وہ کہنے لگا اس کا کوئی توڑ نہیں نکلا اور نہ ہمارے ذہن میں اس کا کوئی توڑ آتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اس کا توڑ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہوا ہے اور جب وہ لوگوں کو بچانا چاہے گا تو وہ اس کا کوئی نہ کوئی توڑ پیدا کر دے گا۔"

(تفسیر کبیر جلد ہفتم صفحہ ۴۲۰، ۴۲۱)

جماعتہائے احمدیہ ضلع بہاولپور کیلئے

ضروری اعلان

جملہ صدر صاحبان و سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاولپور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۳۰/۱۱ بروز جمعرات بوقت گیارہ بجے دن میرے مکان پر ضلع وار نظام کا نہایت اہم اجلاس منعقد ہوگا جس میں ان کی شمولیت ضروری ہے۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاولپور۔ احمد پور شرقیہ محلہ ملکانی)

ملک امیر محمد خاں سابق گورنر مغربی پاکستان گولی مار کر ہلاک کر دیئے گئے

سرگودہا ۲۷ نومبر۔ مغربی پاکستان کے سابق گورنر ملک امیر محمد خاں کو ان کے چھوٹے بیٹے محمد اسد خان نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اسد خان کے ماموں ملک شیر محمد خان نے پولیس کو بتایا کہ ملک امیر محمد خان پر ریوالور سے چھ گولیاں چلائی گئیں۔ جن میں سے تین ان کے سینے میں اور ایک گلے میں لگی۔ اور وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ دو گولیاں ایک تکیے میں لگی ہیں جو ملک امیر محمد خاں کے پیچھے پڑا تھا۔ یہ واقعہ کل نو بجے صبح اس وقت پیش آیا جب دونوں باپ بیٹا کھیتی باڑی کے سلسلے میں تبادلہ خیال کر رہے تھے کہ ان میں تنازعہ ہو گیا اور دونوں نے ایک دوسرے پر فائرنگ کی۔ ملک محمد اسد خاں کو ایک گولی بائیں کندھے کے نیچے لگی ہے۔

دونوں باپ بیٹے میں جائداد کے سوال پر تنازعہ ہوا جس پر ملک امیر محمد خاں نے اسد خان پر گولی چلائی۔ اس وقت دونوں ناشتہ کر رہے تھے اسد خان نے بھی اپنے باپ پر فائرنگ کی۔ ان کے سینے میں گولی لگی جس سے وہ موقع پر ہلاک ہو گئے اور انہیں دوسری گولی چلانے کا بھی موقع نہ ملا۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اعلیٰ پولیس افسر لاہور سے میانوالی روانہ ہو گئے۔ ملک اسد خان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور ایس پی میانوالی نے تفتیش کا کام خود سنبھال لیا ہے۔

اسد خان کو ملک امیر محمد خان کے مکان میں ہی نظر بند رکھا گیا ہے جہاں انہیں طبی امداد پہنچائی گئی ہے۔ ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔

راولپنڈی میں مغربی جرمنی کے چانسلر کا شاندار استقبال

راولپنڈی ۲۷ نومبر۔ مغربی جرمنی کے سربراہ ڈاکٹر کرٹ جارج کیسنگر پاکستان کے تین روزہ دورہ پر جب یہاں پہنچے تو ان کا نہایت گرم جوشی سے استقبال کیا گیا۔ صدر ایوب خان ان کے خیر مقدم کے لئے ہوائی اڈہ پر موجود تھے۔ ڈاکٹر کیسنگر نے ہوائی اڈہ پر کہا کہ صدر ایوب سے ان کی بات چیت سے پاکستان اور مغربی جرمنی کے دوستانہ تعلقات مزید گہرے ہو جائیں گے۔ اور دونوں ملکوں کے درمیان تعاون بڑھے گا ڈاکٹر کیسنگر راولپنڈی پہنچنے کے بعد صدر بنے گئے۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ہیڈ کوارٹرز آفس۔ لاہور

پاکستان ویسٹرن ریلوے میں سب انسپکٹر واچ اینڈ وارڈ گریڈ ۷ کی سات اور واچ اینڈ وارڈ انسپکٹر گریڈ ۱۱ کی تین اسامیوں (۱۱۵-۱۷۵ اور ۱۲۵-۲۲۵ روپے بالترتیب) پر کرنے کے مقررہ فارموں پر درخواستیں مطلوب ہیں۔ جو پی ڈبلیو آر کے تمام بڑے بڑے سٹیشنوں سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ درخواستیں ۱۳ دسمبر ۱۹۶۷ء تک علاقائی دفاتر روزگار کی وساطت تک پہنچنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیمی قابلیت میٹرک سیکنڈ ڈویژن (قبائلی علاقے کے امیدوار، ریلوے ملازمین کے بچوں، پوتوں، اور پسماندہ بھائیوں کی صورت میں تھرڈ ڈویژن) ۳۱ دسمبر ۱۹۶۷ء کو عمر ۱۸ سال اور ۲۵ سال اور سابق فوجیوں کی صورت میں ۱۸ اور ۳۰ سال کے درمیان ہونی چاہئیے۔ ۳۰ ۱۹۵۳ء اور اس کے بعد فارغ ہونے والوں کی عمریں مزید کمی بیشی ہو سکتی ہے۔

مکمل تفصیلات اور درخواستیں پیش کرنے کے طریق کار کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے امیدوار قریب ترین دفاتر روزگار سے رابطہ قائم کریں یا اس سلسلہ میں دفتر چیف سپرنٹنڈنٹ واچ اینڈ وارڈ، پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور کو ذاتی طور پر مشتمل لفافہ ارسال کریں۔ جس پر ڈاک کا ٹکٹ چسپاں ہو۔

3306 (ع) ۲۸/۱۱

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴